دعوتِ اسلامی اور تحفظِ عقائد

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعوتِ اسلامی اور تحفظِ عقائد

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک خوبصورت اور عالیشان عمارت اپنی مضبوط بنیادوں کے سہارے کھڑی ہوتی ہے۔ جب بھی کسی عمارت کو بنایا جائے تو اس بات کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے کہ بنیاد جتنی مضبوط ہوگی عمارت بھی تادیر اس پر قائم رہے گی اور جن عمارتوں کی بنیادیں کمزور ہوں یا کھوکھلی ہوں ایسی عمارتوں کو گرتے دیر نہیں لگتی، ساری عمارت لمحہ بھر میں تباہ ہوجاتی ہے۔

ہمارے اعمال بھی ایک عمارت کی طرح ہیں جو کہ عقائد کی بنیادوں پر قائم ہوتے ہیں، اگر عقائد درست ہوں تو اعمال بھی فائدہ دیں گے ورنہ دن رات کی عبادات کا بھی کوئی فائدہ نہیں، وہ سب کے سب ضائع ہیں۔ جیسا کہ اُمّ المؤمنین، حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں سوال کیا: یارسولَ اللہ! زمانۂ جاہلیت میں (بنوتیم کا مشہور سخی) ابنِ جدعان رشتہ داروں کے ساتھ اچھاسلوک کرتا تھا، مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ اعمال اُسے (آخرت میں) فائدہ دیں گے؟ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ

(1)... الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم، باب الصلاۃ علی النبی عند الصباح والمساء، ص48، حدیث:61

www.dawateislami.net

اعمال اُس کے کام نہیں آئیں گے اس لئے کہ اُس نے (اللہ پر ایمان نہ رکھنے کی وجہ سے) ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ اے اللہ! آخرت میں میری خطاؤں کو بخش دینا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! بندۂ مومن کے لئے ایمان سب سے بڑی دولت ہے، عقیدۂ توحید و رسالت وہ بنیادی چیز ہے جس پر ہمارے اعمال کی بنیاد ہے۔ پچھلے انبیائے کرام علیہمُ السّلام بھی لوگوں کو عقائد تعلیم فرمایا کرتے اور عقیدۂ توحید کی حفاظت کرتے تھے، جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ والسّلام کے بارے میں قرآنِ پاک میں بیان ہوا:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۟ۚ (۲۵۸)

(پ3، البقرۃ:258)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے حبیب! کیا تم نے اس کو نہ دیکھا تھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی ہے ،جب ابراہیم نے فرمایا: میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں۔ ابراہیم نے فرمایا: تو اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے پس تو اسے مغرب سے لے آ۔ تو اس کافر کے ہوش اڑ گئے اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اس پر مُناظرانہ گرفت فرمائی کہ موت و حیات کا پیدا کرنا تو تیری قدرت میں نہیں، اے ربوبیت کے جھوٹے دعویدار! تو اس سے آسان کام ہی کر کے دکھا اور وہ یہ کہ ایک متحرک جسم کی حرکت کو بدل دے یعنی سورج جو مشرق سے طلوع ہوتا ہے اسے مغرب سے طلوع کر دے۔ یہ سن کر نمرود ہَکَّا بَکَّا رہ گیا اور کوئی جواب

1... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من مات علی الکفر۔۔۔الخ، ص102، حدیث:365(214)

www.dawateislami.net

نہ دے سکا۔ (تفسیر صراط الجنان، پ3، البقرۃ، تحت الآیۃ:258، 1/388)

پیارے اسلامی بھائیو! عقائد کی حفاظت ہر دور میں موجود دینِ حق کے پیشواؤں نے کی۔ انبیاء کے دور میں خود انبیاء کرام علیہمُ السَّلام نے، صحابہ کے دور میں صحابۂ کرام علیہم الرّضوان نے اور اسی طرح تابعین اور تبع تابعین کے دور میں بھی یہی سلسلہ رہا، امام اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا وجودِ باری تعالیٰ پر ایک دہریے (یعنی خدا کو نہ ماننے والے) سے مکالمہ ہوا، امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ نے قرآن کو مخلوق کہنے والوں کا رد کرتے ہوئے زندگی کا آخری دور قید میں گزارا اور مجددِ الفِ ثانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے عقیدۂ توحید کی حفاظت کی خاطر گوالیار کے قلعے میں قید کی تکلیفیں اُٹھائیں۔ الغرض اللہ والوں نے اپنا ایمان اور عقیدہ بچانے کے لئے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ موجودہ پُر فتن دور میں بھی مسلمانوں کے عقائد و نظریات پر بے دریغ حملے کئے جارہے ہیں، ایسے حالات میں یہ ضروری ہوچکا ہے کہ ہم اپنا ایمان مضبوط کریں اور اپنے عقیدہ وایمان کی حفاظت کیلئے بھرپور کوشش کریں۔ قرآنِ کریم میں ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۶ (پ15، بنی اسرائیل:36)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

اس آیت کے تحت علامہ قرطبی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ”ان میں سے ہر ایک سے اس کے استعمال کے بارے میں سوال ہوگا چنانچہ دل سے پوچھا جائے گا کہ اِس کے ذریعے کیا سوچا گیا اور پھر کیا کیا اِعتقاد رکھا گیا۔“[1]

پیارے اسلامی بھائیو! تحفظِ عقائد کے لئے علمِ دین کے حصول کے ساتھ ساتھ نیک ماحول نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ماحول کا انسان کی طبیعت پر گہرا اثر ہوتا ہے، انسان جس

[1]... تفسیر قرطبی، پ15، الاسراء، تحت الآیۃ:36، 5/161

www.dawateislami.net

طرح کے لوگوں کے ساتھ اُٹھتا بیٹھتا ہے اس کی سوچ بھی ویسی ہو جاتی ہے اس لئے ہمارا اُٹھنا بیٹھنا نیک لوگوں کے ساتھ ہونا چاہیے۔ علامہ جلال الدین رُومی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

صُحبتِ صالح تُرا صالح کُند صُحبتِ طالح تُرا طالح کُند

(یعنی اچھوں کی صُحبت تجھے اچھا بنادے گی اور بُروں کی صحبت تجھے بُرا بنادے گی۔)

الحمدللہ! آج کے اس پُر فتن دور میں ایک ایسی تحریک بھی ہے جو قرآن وسنت کی تعلیمات کو عام کرنے، لوگوں کو نیک بنانے اور ان کے کردار کی اصلاح کرنے کے ساتھ ساتھ ایمان وعقائد کے تحفظ کیلئے بھی کام کررہی ہے اور یہ تحریک "دعوتِ اسلامی" ہے، جس کی بنیاد ایک عظیم روحانی شخصیت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے 2 ستمبر 1981ء میں رکھی اور آج الحمدللہ! یہ دینی تحریک 80 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کا کام کررہی ہے۔

دعوتِ اسلامی اور تحفظ عقائد

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں قرآن وسنّت کی تعلیمات عام کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف ذرائع سے تحفظِ ایمان اور تحفظِ عقائد کے لئے بھی بھرپور کام کررہی ہے۔

مثلاً: ﴿1﴾ **جامعۃ المدینہ** دعوتِ اسلامی کا ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جہاں علماء تیار ہوتے ہیں، یہ علماء نہ صرف خود ایمان وعقائد میں پختگی حاصل کرتے ہیں بلکہ ان کے ذریعے سے نہ جانے کتنے لوگ راہِ ہدایت پر آتے اور ان کے ایمان اور عقیدے کی حفاظت ہوتی ہے۔ ﴿2﴾ اسی طرح **ہفتہ وار اجتماعات** بھی عقائد کے تحفظ میں اہم کردار ادا کررہے ہیں، ہفتہ وار اجتماع میں ہونے والے بیانات سے ایمان کی مضبوطی، علم

www.dawateislami.net

وعمل میں بہتری اور عقائد و نظریات میں پختگی حاصل ہوتی ہے اور شیطانی وسوسوں سے تحفظ ملتا ہے۔ ﴿3﴾ **مدنی چینل** کی بات کرتے ہیں تو یہ ایک ایسا دینی چینل ہے جہاں عقائد کے حوالے سے مختلف پروگرامز آن ایئر ہوتے رہتے ہیں، مثلاً: (1) اسلام اور قرآن (2) عقیدۂ ختمِ نبوت (3) فیضانِ اسلام (4) عمل مسلمان کا، غلط اسلام کیوں؟ (5) اندھیرے سے اُجالے کی طرف (6) آخری نبی کی معراج (7) عقائد و نظریات (8) حکمِ خدا بزبان مصطفیٰ (9) شانِ خاتمُ الاَنبیا (10) اُمّت کی کشتی اور ستارے (11) علماء اور مذہب (12) اسلامی نظریات اور وسوسے (13) عذاب قبر کا انکار کرنا کیسا اور (14) فیضانِ میلاد وغیرہ پر بھی باقاعدہ سلسلے کیے جا چکے ہیں۔

﴿4﴾ مدنی مذاکرہ

اسی طرح مدنی چینل کا سب سے زیادہ دیکھا جانے والا پروگرام "مدنی مذاکرہ" بھی مسلمانوں کے عقائد کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت کی ذاتِ بابرکت کے فیوض وبرکات تو ویسے ہی شمار سے باہر ہیں، آپ کی تحریروں اور آپ کے بیانات سے کتنے ہی لوگوں کے ایمان وعقائد مضبوط ہوئے۔ اسی طرح مدنی چینل پر آن ایئر ہونے والا آپ کا پروگرام "مدنی مذاکرہ" لوگوں کے عقائد واعمال کی اصلاح میں نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)

دعوتِ اسلامی کا نہایت ہی اہم شعبہ المدینۃ العلمیہ یعنی اسلامک ریسرچ سینٹر جو اَب تک قرآن وسنت کی روشنی میں تحفظِ ایمان و عقائد کے مختلف موضوعات پر کئی کتب تصنیف کر چکا ہے اور دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران و مبلغین کیلئے بیانات اور لٹریچر بھی

www.dawateislami.net

فراہم کررہا ہے۔ گویا اس شعبے کا کام دعوتِ اسلامی کو وہ ایندھن فراہم کرنا ہے جس کی ذریعے لوگوں کے ایمان و عقیدے کا تحفظ اور اعمال کی اصلاح کی جاسکے اور انہیں اسلامی تعلیمات سے روشناس کروایا جاسکے۔ المدینۃ العلمیہ کی اب تک 937 کتب منظرِ عام پر آچکی ہیں اور ان میں سے 23 کتب خاص عقائد سے متعلق ہیں۔ المدینۃ العلمیہ مدارس اور جامعات کی نصابی کتب پر بھی کام کرچکا ہے، اس کے علاوہ یہ شعبہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مختلف کورسز کے نصاب بھی تیار کررہا ہے جن میں ”عقیدۂ ختمِ نبوت“ کورس بھی شامل ہے۔

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- اسلامی عقائد بیج کی طرح ہیں، سب سے پہلے بنیادی عقائد کا سیکھنا فرض ہے۔[1]
- جو بدعقیدہ سے دوستی کرتا ہے اُس سے معرفت کا نور چھن جاتا ہے، بدعقیدہ کی دوستی آگ میں ہاتھ ڈالنے سے زیادہ نقصان دہ ہے۔[2]
- اگر کسی ایک بھی شخص کی عقیدے اور عمل کے مطابق اصلاح ہوگئی تو گویا ایک خاندان کی اصلاح ہوگئی۔[3]
- بچے بچے کو یہ عقیدہ گھول کر پلادیں تاکہ وہ جان جائیں کہ جس ہستی کے ساتھ صحابی کا لفظ آجائے تو اب ان کا احترام لازم ہے، جو ان کے بارے میں کمزور بات کرے تو وہ نہیں سننی، بلکہ اس سے دُور بھاگنا ہے۔[4]

---

1 ...مدنی مذاکرہ، 29 ربیع الآخر 1443ھ بمطابق 4، دسمبر 2021ء
2 ...مدنی مذاکرہ، 12 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ بمطابق 11 جون 2022ء
3 ...مدنی مذاکرہ، 01 محرم الحرام 1444ھ بمطابق 30 جولائی 2022ء
4 ...مدنی مذاکرہ، 15 رجب المرجب 1442ھ بمطابق 27 فروری 2021ء

❖ جامع شرائط پیر کا مُرید ہونے سے عقائد و ایمان کی حفاظت ہوتی ہے۔(1)

❖ دعوتِ اسلامی عقائد و اعمال کی اصلاح کی دینی تحریک ہے۔(2)

❖ دعوتِ اسلامی عقائد و اعمال کے لیے بنی ہے۔ یہ ایمان بچاؤ تحریک ہے۔(3)

❖ عقائد کی حفاظت کے لیے کوشش کرنا، صدقہ و خیرات سے بہتر ہے۔(4)

❖ ایمان کی حفاظت کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“ کا مطالعہ کیجئے۔(5)

❖ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اعتکاف اصلاحِ عقائد و اعمال کا ذریعہ ہے۔(6)

❖ ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام کے تمام صحابہ علیہمُ الرّضوان عادل تھے۔(7)

❖ عقیدے کی خرابی عمل کی خرابی سے زیادہ خطرناک اور تباہ کن ہے۔(8)

❖ رسالہ ”نور والا چہرہ“ کا تمام ذمہ داران بھی مطالعہ کریں، ان شاءاللہ الکریم عقیدہ مضبوط ہو گا۔(9)

❖ بہارِ شریعت کا پہلا حصہ پڑھنا / سننا عقائد سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔(10)

---

1 ...مدنی مذاکرہ، 26 رمضان المبارک 1441ھ بمطابق 19 مئی 2020ء

2 ...مدنی مذاکرہ (بعدِ عصر)، 23 رمضان 1436ھ بمطابق 11 جولائی 2015ء

3 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 2 تا 5 ذوالقعدۃ الحرام 1437ھ بمطابق 6 تا 9 اگست 2016ء

4 ...مدنی مذاکرہ، 5 ربیع الاول 1437ھ بمطابق 17 دسمبر 2015ء

5 ...مدنی مذاکرہ، 5 ربیع الاول 1437ھ بمطابق 17 دسمبر 2015ء

6 ...مدنی مذاکرہ، 18 شعبان 1439 بمطابق 5 مئی 2018ء

7 ...مدنی مذاکرہ، 3 محرم الحرام 1436ھ بمطابق 27 اکتوبر 2014ء

8 ...مدنی مذاکرہ، 27 رمضان 1436ھ بمطابق 14 جولائی 2015ء

9 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 14 تا 17 شوال المکرم 1434ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2013ء

10 ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 27 محرم الحرام تا 2 صفر المظفر 1432ھ بمطابق 3 تا 7 جنوری 2011ء

www.dawateislami.net